وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ (مریم/۳۳)

"سلام ہے مجھ پر میرے میلاد کے دن"



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کا

یوم میلاد

(قرآن مجید کی روشنی میں)

مقالہ نگار

ڈاکٹر شاکر حسین خان

بااہتمام

ڈاکٹر محمد حسان خان، اوج

مجلس التفسیر، کراچی

وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ (مریم/۳۳)

"سلام ہے مجھ پر میرے میلاد کے دن"

رسول اللہ ﷺ

کا

یوم میلاد

(قرآن مجید کی روشنی میں)

مقالہ نگار

ڈاکٹر شاکر حسین خان

باہتمام

ڈاکٹر محمد حسان خان، اوج

مجلس التفسیر، کراچی

نام رسول اللہ ﷺ کا یومِ میلاد
(قرآن مجید کی روشنی میں)

مقالہ نگار ڈاکٹر شاکر حسین خان

Cell:0321-2656985

E.mail:shakirhussaink24@gmail.com

P.O.BOX NO,18527,New Karachi,75850

بارِاوّل نومبر، ۲۰۱۷ء
صفحات ۱۶
قیمت ۳۰
بااہتمام ڈاکٹر محمد حسان خان، اوج
ناشر مجلس التفسیر، کراچی

بی۔۱۳ اسٹاف ٹاؤن جامعہ کراچی، کراچی

Cell: 0331-2433065

E.mail: drhassanauj@hotmail.com

P.O.BOX NO,8413,University of Karachi,75270

انتساب

تحریک آزادی پاکستان

کے

مجاہدین

مہاجرین

اور

انصار

(رحمۃ اللہ علیہم)

کے

نام

شاکر حسین خان

حالِ دل

یوں تو جامعہ کراچی میں اب تک گزرے ہوئے ۱۸ برس ، اپنے اندر کئی یادیں سموئے ہوئے ہے ان حسین ، رنگین اور سنگین یادوں میں سے ایک بہترین یاد ''محفل ذکرِ مصطفٰی'' ہے۔

۲۰۰۱ء میں منعقد ہونے والی پہلی ''محفل ذکر مصطفٰی ﷺ'' جس کا اہتمام شعبہ علومِ اسلامی، جامعہ کراچی اور اسٹوڈنٹس ایڈوائزر، جامعہ کراچی نے کیا تھا۔ محفلِ مذکورہ میں خصوصی خطاب، شہنشاہِ خطابت، امیر جماعت اہل سنت پاکستان، کراچی ،علامہ سید شاہ تراب الحق قادریؒ کا ہوا تھا۔ دیگر شراکاء میں سابق وائس چانسلر، ڈاکٹر ظفر سعید سیفی، سابق ڈین فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز ڈاکٹر عبد الرشید، سابق ڈین فیکلٹی آف آرٹس (سوشل سائنسز)،ڈاکٹر نثار احمد، موجودہ ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز ڈاکٹر محمد احمد قادری، استاد شعبہ علوم اسلامی و منتظمِ اعلیٰ محفل ذکر مصطفٰی ﷺ مولانا رئیس احمد مرحوم، مولانا اسد تھانوی، اس وقت کے اسٹوڈنٹس ایڈوائزر، جامعہ کراچی اورمختلف شعبہ جات کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات کے علاوہ دیگر مہمانانِ گرامی شریکِ محفل تھے۔ محفل کے اختتام پررسول اللہ سلام علیہ کی بارگاہ میں سلام پڑھا گیاتھا جس کو پیش کرنے کی سعادت خاکسار کے حصے میں آئی تھی۔

اس محفلِ سعید میں خاکسار نے ایک مقالہ پڑھا تھاجس کا عنوان تھا ''رسول اللہ کایومِ میلاد قرآن مجید کی روشنی میں''۔اب کتاب چہ کی صورت

میں کچھ ترمیم، تخریج اور اضافے کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے نیز مذکورہ تحریر میں ''صلی اللہ وسلم'' لکھنے کے بجائے ''سلام علیہ'' کا اہتمام کیا ہے۔

یہ بھی عرض کردوں کہ خاکسار کا یہ مقالہ مختلف رسالوں میں بھی شائع ہوچکا ہے۔ جس کی قدرے تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) ماہنامہ سنی ترجمان، کراچی مارچ ۲۰۰۵ء

(۲) کاروانِ قمر، کراچی، اپریل ۲۰۰۶ء

(۳) ماہنامہ پیامِ حرم، کراچی، اپریل ۲۰۰۶ء

امید ہے کہ یہ پیشکش آپ کو پسند آئے گی۔

آپ کا اپنا

ڈاکٹر شاکر حسین خان

ساکن شمالی کراچی

اَفَلاَ یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُھَا

(سورہ محمد/آیت۲۴)

''کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں''

مجلس التفسیر، کراچی

رسول اللہ کا یومِ میلاد:

اللہ رب العٰلمین کا فرمان ہے۔

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ؂۱

ترجمہ ''سلامتی ہے اُن پر اُن کے میلاد کے دن اور اُن کی وفات کے دن اور اُس (قیامت کے) دن جب وہ زندہ اُٹھائے جائیں گے''۔

آیت مذکورہ میں اللہ رب العٰلمین نے سیدنا یحیٰی سلام علیہ کے یومِ میلاد، یومِ وفات اور اُن کا یومِ قیامت دوبارہ زندہ ہوکر اُٹھنے کا تذکرہ فرمایا ہے۔آیت مذکورہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ رب العٰلمین کے عباد ،انبیاء و رسل کا یومِ میلاد، یومِ وفات، بیان کرنا جائز بلکہ سنت الٰہی ہے۔ اور یہ بات بھی پائے ثبوت کو پہنچتی ہے کہ صالحین خصوصاً انبیاء کرام کے یومِ میلاد اور یومِ وفات سلامتی والے دن ہیں نیز قیامت کا دن بھی اُن کے لیے یومِ امن و سلامتی ہوگا اور وہ اُس دن اپنے رب سے شرفِ ملاقات حاصل کریں گے۔ اُس دن اُن پر خالقِ کائینات کا بھی سلام ہوگا اور مخلوقِ کائینات کا بھی سلام ہوگا۔اللہ رب العٰلمین کا فرمان ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ؂۲

ترجمہ'' (جس روز وہ اپنے رب سے ملیں گے) انہیں دعا دی جائے گی کہ تم سلامت رہو''۔

قرآن مجید میں سیدنا عیسیٰ سلام علیہ کا اپنا میلاد بیان کرنا ثابت ہوتا

ہے۔ اللہ رب العٰلمین نے سیدنا عیسٰی سلام علیہ کا بیان اس طرح قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔

وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا [۳]

ترجمہ" اور سلام ہے مجھ پر میرے میلاد کے دن اور میری وفات کے دن اور اُس دن جب میں دوبارہ (روزِ قیامت) زندہ کیا جاؤں گا"۔

پیش کی گئی آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ میلاد بیان کرنا نبی کی سنت ہے۔اللہ کے رسول سلام علیہ کے صحابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ جب اللہ کے رسول سلام علیہ سے پیر کے دن صوم (روزہ) رکھنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا

"فیه ولدت و فیه انزل علی" [۴] ترجمہ" اس دن میری ولادت ہوئی اور اسی دن مجھ پر قرآن کا نزول ہوا"۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول سلام علیہ نے سیدنا عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا:" اذا کان غداۃ الاثنین فاتنی انت وولدك حتی ادعوا لکم یدعوۃ ینفعك الله بها وولدك [۵] "پیر کے دن صبح کے وقت تم اپنی اولاد کو میرے پاس لانا تاکہ میں تمھیں اور تمھاری اولاد کے لیے مفید دعا کروں، دعا تمھیں نفع دے گی"۔

اس روایت میں پیر کا دن اور صبح کے وقت کا تعین کیا گیا ہے۔ پیر کے دن صبح کے وقت اللہ کے آخری رسول سلام علیہ کی ولادت باسعادت ہوئی تھی مزید یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ وقت دعا کی قبولیت کا ہے اس وقت دعا قبول ہوتی

ہے۔

مذکورہ روایات کا تجزیہ ہم اس طرح کر سکتے ہیں کہ میلاد بیان کرنا سنت رسول بھی ہے۔ رسول اللہ سلام علیہ ہر ہفتے پیر کے روز اپنا یومَ میلاد اور جشن قرآن منایا کرتے تھے، پیر کا دن اور خصوصاً صبح کا وقت بابرکت ہوتا ہے۔ صبح کا وقت قبولیت کا وقت ہے۔ میلاد کے دن دعائیں بھی مانگنی چاہیے اور رب العٰلمین کا شکر بھی بجالانا چاہیے۔

صبح کے مختلف اوقات کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے مزید یہ کہ قرآن مجید کی سورہ نمبر ۸۹ جس کا نام سورۃ الفجر ہے جس کا آغاز بھی **وَ الْفَجْرِ** (فجر کی قسم) سے ہوا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل میں ارشاد ہوتا ہے:

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ٦

ترجمہ "اورقرآن فجر میں (پڑھنا) بیشک فجر کا قرآن (پڑھنا) مقبول ہے"

اور ارشاد فرمایا:

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ٧

ترجمہ "سلامتی ہے صبح نکلنے تک"

اور ارشاد فرمایا: **وَالضُّحٰى** ٨ ترجمہ "صبح روشن آفتاب کے وقت کی قسم"

الحمداللہ ہم مؤمنین والمسلمین ہرسال عالمی سطح پر جشنِ قرآن ماہِ صیام (رَمَضَان/Ramadan) کے آخری عشرے میں مناتے ہیں۔ قرآن مجید رَمَضَان کے مہینے اور قدر کی رات کو نازل ہوا۔ اللہ رب العٰلمین نے اس رات

کی عظمت و فضیلت میں سورۃ القدر (سورہ نمبر۹۷) نازل فرمائی۔ جس رات قرآن مجید کا نزول ہوا وہ شب ہزار مہینوں سے بہتر ہے جیسا کہ فرمایا گیا:

لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ [۹]

ترجمہ ''شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے''۔

سیدنا یحییٰ سلام علیہ اور سیدنا عیسیٰ سلام علیہ کا یومِ میلاد، یومِ وفات اور یومِ آخرت جس دن وہ دوبارہ زندہ اُٹھائے جائیں گے یہ سب دن اُن کے لیے یومِ امن و سلامتی ہیں۔ سیدنا عیسیٰ سلام علیہ کا یومِ میلاد ہر سال منایا جاتا ہے۔[۱۰] شب قدر ہزار راتوں سے بہتر ہے اسے ہم ہر سال مناتے ہیں، وہ منانا جائز ہے تو پھر رسول اللہ سلام علیہ کا یومِ میلاد منانا بھی جائز ہوا۔

رسول اللہ سلام علیہ کے یومِ ولادت کو بطور عید منانا:

رسول اللہ سلام علیہ کے یومِ میلاد کو بطور عید منانا کیسا ہے؟ اس سوال کا جواب دینے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ لفظ ''عید'' کا معنی و مفہوم پیش کر دیا جائے۔ عربی زبان کا لفظ، اسم اور مؤنث واحد کا صیغہ ہے۔ عید کے لغوی معنی ہیں'' جو بار بار آئے''[۱۱] چونکہ عید بار بار آتی ہے، ہر سال آتی ہے۔ اس لیے اُس دن کو عید کہتے ہیں۔ اس میں ہر سال مخصوص دن کو تہوار منانے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

امام راغب اصفہانیؒ فرماتے ہیں'' **والعِیدُ مَا یُعَاوِدُ مرۃ بعد اُخری** [۱۲] یعنی'' عید وہ ہے جو بار بار عود کرے (یعنی بار بار لوٹ کر آجائے)۔

امام راغب فرماتے ہیں ’’ **صار یستعمل العید فی کل یوم فیه مسرة و علی ذلك** [13] یعنی ’’بعد ازاں لفظ عید کا استعمال ہر اس دن کے لیے ہونے لگا کہ جو مسرت اور خوشی کا دن ہو‘‘

قرآن مجید میں لفظ ’’ عید ‘‘ لغوی معنوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔ ایک مقام پر ارشاد ہوا : **فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا** [14] ’’وہ دریافت کریں گے ہمیں کون دوبارہ پیدا کرے گا ‘‘

عید کے اصطلاحی معنیٰ ’’ خوشی کا تہوار ‘‘ نہایت خوشی، مسلمانوں کے جشن کا روز ‘‘ [15] وغیرہ کے ہیں۔

اصطلاحی مفہوم میں قرآن مجید کی یہ آیت ملاحظہ کیجیے:

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا [16]

’’کہا مریم کے بیٹے عیسیٰ نے اے ہمارے رب اتار دے ہم پر ہمارے لیے خوان آسمان سے کہ ہوجائے عید، ہمارے اگلوں کی اور پچھلوں سب کی ‘‘۔

آیت مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ جس دن اللہ رب العلمین کی کوئی خاص نعمت اس کے عباد پر نازل یا حاصل ہو تو اس دن کو بطور ’’عید‘‘ منانا جائز اور عباد الصالحین کا طریقہ ہے۔ جب خوان کے آسمان سے نازل ہونے پر عید منانا جائز ہے تو پھر قرآن اور جس پر قرآن مجید نازل ہوا، ان کے ملنے پر عید

منانا کیوں ناجائز ہوسکتا ہے؟۔

چناں چہ یہ بات پائے ثبوت کو پہنچتی ہے کہ جس دن اللہ رب العلمین کی کوئی خاص نعمت حاصل ہو تو اس دن خوشی منانا جائز بلکہ مستحسن عمل ہے۔ ایسا عمل اللہ رب العلمین کی شکر گزاری اور اُس کو یاد کرنے کا سبب ہے۔ اللہ رب العلمین کا فرمان ہے:

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْالِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۱۸

ترجمہ ” تم میرے ذکر (قرآن) سے وابستہ رہو گے میں تم سے وابستہ رہوں گا اور تم میری شکر گزاری کرنا اور (کتاب کا) انکار نہیں کرنا“۔

اللہ رب العلمین کی ناشکری کفرانِ نعمت اور نعمت ملنے پر شکر گزاری لازمی امر ہے۔ ہمارے لیے اللہ رب العلمین کی سب سے بڑی نعمت قرآن اور رسول اللہ سلام علیہ ہیں۔ یقیناً آپ سلام علیہ کی تشریف آوری سبب بنی قرآن ملنے کا۔ اللہ رب العلمین نے خاتم النبیّن محمد رسول اللہ سلام علیہ کو رحمۃ لعلمین بنا کر مبعوث فرمایا۔

اللہ رب العلمین کا فرمان ہے:

وَمَآاَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ... ۱۹

ترجمہ ”اور ہم نے بھیجا نہیں آپ کو سوائے رحمت بنا کر العلمین کے لیے“۔

خاتم النبیّن محمد رسول اللہ سلام علیہ، اللہ رب العلمین کی رحمت و نعمت ہیں اور نعمت کے متعلق حکم ہے کہ نعمت ملنے پر بطور شکر گزاری اس کا چرچا کیا

جائے۔ جیسا کہ اللہ رب العلمین کا فرمان ہے:

وَاَمَّابِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ۔ ۲۰

ترجمہ" اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو"

ارشاد فرمایا:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِکَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُو ۲۱

ترجمہ" فرمادیجیے، اللہ کا فضل اور اس کی رحمت یہ کہ جس کی سب خوشی منائیں اور یہ بہتر ہے اس سے جو لوگ جمع کرتے ہیں"

مذکورہ آیات میں ہمیں اللہ رب العلمین نے یہ حکم دیا ہے کہ ہم اپنے رب حقیقی کی نعمتوں اور رحمتوں کا خوب خوب چرچا کریں اور اس کی عطا کردہ خاص نعمت کے شکرانے میں خوشی منائیں۔ کسی نعمت کے حاصل ہونے پر خوشی منانا مال جمع کرنے سے بہتر ہے آیتِ مذکورہ میں جشن قرآن منانے کی ترغیب دی گئی ہے۔

جشن قرآن اور جشن عید میلاد النبی ﷺ ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ رسول اللہ سلام علیہ کا یومِ میلاد منانا اللہ رب العلمین کی نعمت و رحمت کا چرچا کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ محفلِ میلاد منعقد کرکے باادب انداز میں رسول اللہ سلام علیہ کی ولادت باسعادت کے وقت دنیا میں ہونیوالی تبدیلیوں کا جائزہ لینا، سیرت بیان کرنا کہ آپ سلام علیہ نے کس طرح اللہ رب العلمین کے احکامات کے مطابق زندگی گزار کر دنیا کے سامنے عملی کردار پیش کیا جس کو قرآن میں بیان کیا گیا ہے۔ باادب شعراء کی باادب نعتیہ شاعری کو باادب نعت

خوانوں اور قوالوں سے باادب انداز میں ادب و احترام کے ساتھ سننا۔ اچھے کپڑے پہننا، اپنا دسترخوان وسیع کرنا، سب خاتم النبیّن محمد رسول اللہ سلام علیہ، کا میلاد منانے کے طریقے اور میلاد النبی ﷺ کی خوشی کا اظہار ہے۔ جھنڈے اور جھنڈیاں لگائی جاتی ہیں۔ عبادت گاہوں، عمارتوں، گلی، محلوں اور گھروں پر چراغاں ہوتا ہے، بجلی کے قمقموں سے سجایا جاتا ہے، بعض لوگ اس دن روزہ بھی رکھتے ہیں یقیناً یہ سب رسول اللہ سلام علیہ سے عقیدت و محبت کا اظہار ہے لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ جو بجلی استعمال کر رہے ہیں وہ چوری کی نہیں ہونی چاہیے

دوسرا یہ کہ ہمارے کسی عمل سے لوگوں کو تکلیف نہیں پہنچنی چاہیے۔ لاؤڈ سپیکر (Loud Speaker) کی آواز زیادہ بلند نہیں ہونی چاہیے۔ اللہ رب العلمین نے ، رسول اللہ سلام علیہ کو آدھی رات یا اس سے کم وقت قیام الیل کا حکم دیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد فرمادیا۔

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ۲۲

ترجمہ: ”اے کپڑے میں لپٹے ہوئے قیام کیا کیجیے مگر تھوڑی سی رات۔ آدھی رات یا اس سے کچھ کم“۔ اللہ رب العلمین نے زیادہ رات عبادت کی غرض سے جاگنے کو منع فرمایا اور اس کی وجہ یہ بیان فرمادی کہ: **اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا** ۲۳ ترجمہ: ”دن کے وقت تو آپ کو اور بہت سے مشاغل ہوتے ہیں“۔ اس لیے کوئی بھی پروگرام آدھی رات سے زیادہ نہیں

ہونا چاہیے۔ تیسرا یہ کہ اللہ رب العٰلمین نے ہمیں ہر معاملے میں اعتدال کی راہ اختیار کرنے کا م حکم دیا، رسول اللہ سے منسوب قول ہے کہ جس نے میانہ روی اختیار کی وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا اور یہ کہ فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے۔ ہمارے ملک میں بجلی کا بحران ہے ہمیں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اللہ رب العٰلمین ہمیں اپنے شکر گزار عباد میں شامل فرمائے، آمین۔

اِھدِنَاالصِرٰط المستقیم صراط الذین اَنعمتَ علیھم

اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِنَ النَّبِیّنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ والشُّھَدَآءِ والصّٰلِحِیْنَ

حواشی و حوالہ جات

۱ سورہ مریم (۱۹) آیت ۱۵

۲ سورۃ الاحزاب (۳۳) آیت ۴۴

۳ سورہ مریم (۱۹) آیت ۳۳

۴ مشکوٰۃ شریف (لاہور، مطبوعہ ناشرانِ قرآن، سن ندارد) جلد اول، باب صیام التطوع، ص ۵۴۹

۵ ایضاً جلد دوم، ص ۸۱۵

۶ سورہ بنی اسرائیل (۱۷) آیت ۷۸

۷ سورۃ القدر (۹۷) آیت ۵

۸ سورۃ الضحٰی (۹۳) آیت ۱

۹ سورۃ القدر (۹۷) آیت ۳

۱۰ مسیحی دنیا (Christendom) سیدنا عیسیٰ (Christ) سلام علیہ کے یوم

میلاد کو کرسمس(Cristmas) کہتی ہے۔ یہ دن ۲۵ دسمبر کو منایا جاتا ہے(Yearly Celebration of the Birth of Christ,25 Dec)

اا مولوی، فیروز الدین، فیروز اللغات (اردو) جامع (لاہور/ راولپنڈی/ کراچی، فیروز سنز، سن ندارد) ص ۹۰۸

۱۲ الاصفهانی، امام راغب، مفردات الفاظ القرآن (کراتشی، دارلنشر اللغة العرابية، ۲۰۱۳ء) ص ۳۷۰

۱۳ ایضاً

۱۴ سورہ بنی اسرائیل (۱۷) آیت ۵۱

۱۵ فیروز اللغات (اردو) جامع، ص ۹۰۸

۱۶ سورة المائدہ (۵) آیت ۱۱۴

۱۷ سورة المائدہ (۵) آیت ۳

۱۸ سورة البقرہ (۲) آیت ۱۵۲

۱۹ سورة الانبیاء (۲۱) آیت ۱۰۷

۲۰ سورة الضحیٰ (۹۳) آیت ۱۷

۲۱ سورہ یونس (۱۰) آیت ۵۸

۲۲ سورہ مزمل (۷۳) آیت ۱ تا ۳

۲۳ سورہ مزمل (۷۳) آیت ۷

ڈاکٹر شاکر حسین خان کے مقالات و مضامین کا مجموعہ

قرآنیات

(زیر طبع)

مجلس التفسیر، کراچی

عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے علمائے پاکستان کی خدمات پر مشتمل ڈاکٹر شاکر حسین خان کے مقالات کا مجموعہ

عقیدہ ختمِ نبوۃ

اور

علمائے پاکستان

(زیر طبع)